عربی گرامر برائے

قرآن فہمی

نام طالب علم : _____

پتا : _____

_____

فون نمبر : _____

نام مدرّس : _____

مقام : _____

انجمن خدّام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

E-mail : karachi@quranacademy.com

www.quranacademy.com

نام کتاب	:	عربی گرامر برائے قرآن فہمی
مؤلف	:	حافظ انجینیر نوید احمد
ناشر	:	مدیر مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی مرکزی دفتر: B-375 علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	:	+92-21-34993436-7
مقام اشاعت	:	شعبۂ مطبوعات، قرآن اکیڈمی یٰسین آباد شارع قرآن اکیڈمی، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی
فون	:	+92-21-36806561
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.com
طبع 1 تا 15	:	13,300
طبع (16)	:	ربیع الاوّل 1440ھ، نومبر 2018ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	170

ملک بھر میں قرآن اکیڈمیز و مراکز

Karachi:
Quran Academy Defence 021-35340022-4
Quran Academy Yaseenabad 021-36337361 - 36806561
Quran Markaz Korangi 021-35078600
Quran Markaz Gulistan-e-Johar 021-34030119

Hyderabad:
Quran Academy Qasimabad 022-2106187
Quran Markaz Latifabad 022-3860489

Sukkur:
Quran Markaz Sukkur 071-5807281

Quetta:
Quran Academy Quetta 081-2842969

Jhang:
Quran Academy Jhang 047-7630861 - 7630863

Faisalabad:
Quran Academy Faisalabad 041-2437618

Lahore:
Quran Academy Lahore 042-35869501-3

Multan:
Quran Academy Multan 061-6510451 - 6520451

Islamabad:
Quran Academy Islamabad 051-2605725

Gujranwala:
Quran Markaz Gujranwala 055-3891695 - 0334-4600937

Peshawar:
Quran Markaz Peshawar 091-2584824 - 2019541

Malakand:
Quran Markaz Temargara 0945-601337

Azad Kashmir:
Quran Markaz Muzaffarabad 0982-2447221

عربی گرامر برائے قرآنی فہمی

عرضِ احوال

''عربی کا معلم'' مولوی عبدالستار صاحب کی ایک عظیم کاوش ہے جس کے ذریعہ انہوں نے اردو دان طبقے کے لیے عربی گرامر کے قواعد کا فہم آسان کر دیا۔ پھر لطف الرحمن صاحب نے اس کاوش کی تسہیل ''آسان عربی گرامر'' کی صورت میں مرتب کر کے عربی گرامر کے قواعد کے فہم میں مزید سہولت پیدا کر دی۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ان دونوں حضرات کی اس خدمتِ قرآنی کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم سے سرفراز فرمائے۔ (آمین) اس کتاب کو مرتب کرنے کے دو مقاصد ہیں:

(۱) ''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' میں سرسری طور پر گرامر کے قواعد سمجھا کر قرآن حکیم کے ترجمے کی طرف لایا جاتا ہے جس سے طلبہ کو اصل مقصود یعنی قرآن فہمی کی سعادت حاصل ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ تدریس کے دوران قواعد کے سمجھانے پر نہ زیادہ وقت صرف کیا جاتا ہے اور نہ شرکاء کو یہ قواعد یاد رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ قواعد کا سرسری تعارف کروا کر انہیں مقاماتِ قرآنی کے ذریعہ قواعد کے اطلاق کی مشق کرائی جاتی ہے۔ مشق کے دوران ایک قاعدے کا اطلاق اتنی کثرت سے ہوتا ہے کہ وہ خود بخود شرکاء کو یاد ہو جاتا ہے۔ پھر شرکاء کو چھوٹے چھوٹے اسائنمنٹس دیے جاتے ہیں جو وہ خود سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کلاس میں ان کے حل کردہ اسائنمنٹس کا جائزہ لیا جاتا ہے جس سے شرکاء کے فہم میں مزید پختگی آتی ہے۔ ''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' کو استاذ کے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ البتہ ایک موقع پر Qtv نے اس کتاب کی تدریس ریکارڈ کی تھی۔ اس ریکارڈنگ کی CDs کی مدد سے یہ کتاب پڑھی جا سکتی ہے۔

(۲) قرآن اکیڈمی میں عربی گرامر کی تدریس کا اصل مقصد قرآن فہمی ہے، جس کے لیے ''آسان عربی گرامر'' کی کتاب سے تدریس کی جاتی ہے لیکن تدریس کے دوران اس بات کی کمی محسوس ہوئی کہ قواعد کا مطالعہ تو کافی حد تک کرایا جاتا ہے لیکن ان قواعد کی عملی مشق میں کمی رہتی ہے۔ لہٰذا اس کمی کو دور کرنے کیلئے یہ کتاب مرتب کی گئی۔ گویا آب آسان عربی گرامر کی کتاب کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی تدریس سے قرآن فہمی کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' میں قواعد کے اطلاق اور ترجمہ کی مشق کے لیے ایسے جامع مقاماتِ قرآنی کا انتخاب کیا گیا ہے جن سے ہم پر دینِ اسلام کا وسیع تصور واضح ہوتا ہے، ہمارے ایمان کو جلا ملتی ہے اور عمل صحیح خطوط پر استوار ہوتا ہے۔ گویا نہ صرف فہمِ قرآن کی دولت ملتی ہے بلکہ عمل کی نعمت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں جو بھی خیر ہے وہ اللہ سبحانہٗ کی طرف سے ہی ہے۔ البتہ جو کمی ہے وہ ہمارے علم اور صلاحیت کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ اہل علم کی طرف سے اس کتاب کی افادیت کو بڑھانے کے لیے تجاویز اور اس میں کوتاہیوں کی نشاندہی کا عمل ہمارے لیے انتہائی مفید ہوگا۔

اس کتاب کی اشاعت جدید کے موقع پر اس سانحہ کا تذکرہ بھی ہو جائے کہ ۱۴۳۶ھ کے رمضان المبارک کی ۲۹ تاریخ (17 جولائی 2015ء) کو جمعۃ الوداع کے مبارک دن دونوں خطبوں کے مابین مؤلف کتاب مختصر علالت کے بعد قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مؤلف مرحوم تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی ناظم شعبہ تعلیم وتربیت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ایک بھرپور تحریکی وعملی زندگی گزار کر ۵۴ سال کی عمر میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کتاب اور دیگر علمی وعملی کاوشوں کو مرحوم کیلئے صدقۂ جاریہ بنائے۔ (آمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا ج اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ مطابق 28 فروری 2017ء

عاطف محمود
استاذ عربی زبان وادب
قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	منصرف اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
4	مبنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	3
5	اسمائے اشارہ (اشارۂ قریب + اشارۂ بعید)	4
6	ضمائر (مرفوعة + مجرورة)	5
7	حروفِ جار	6
8	ظرف	7
9	اسمائے استفہام	7
10	حروفِ عطف / حروفِ استفہام / حروف مشبّہ بالفعل	8
11	مرکّبات	9
12	مادّہ / وزن	10
13	فعل ماضی معروف	11
14	فعل مضارع معروف	12
15	امرِ حاضر - فعلِ نہی	13
16	ابوابِ ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	14
17	بابِ افعال	15
18	بابِ تفعیل	16
19	بابِ مفاعلة	17
20	بابِ تفعّل	18
21	بابِ تفاعل	19
22	بابِ افتعال	20
23	بابِ انفعال	21
24	بابِ استفعال	22
25	ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے ستہ مکبرہ	23
26	ثلاثی مزید کے افعالِ امر	24
27	مبالغہ کے چند اوزان	24

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
28	جمع مکسر کے اوزان	24
29	مضارع منصوب	25
30	مضارع مجزوم	26
31	افعالِ ناقصہ /اعراب	27
32	اسم الفاعل	28
33	اسم المفعول/اسم الظرف	29
34	حروفِ علّت / غیر صحیح افعال	30
	"**حصہ ب** قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")	
35	سورۃ الحجرات	31
36	سورۃ الحدید	34
37	سورۃ الصّف	40
38	سورۃ الجمعۃ	43
39	سورۃ المنافقون	45
40	سورۃ التغابن	47
41	سورۃ التحریم	49
42	سورۃ القیامۃ	52
43	سورۃ الفاتحۃ	54
44	سورۃ الفیل	54
45	سورۃ قریش	55
46	سورۃ الماعون	55
47	سورۃ الکوثر	56
48	سورۃ الکافرون	56
49	سورۃ النّصر	56
50	سورۃ اللّھب	57
51	سورۃ الاخلاص	57
52	سورۃ الفلق	57
53	سورۃ النّاس	58
54	ضمیمہ "صحیح، غیر سالم اور معتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	59

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

اسم	فعل	حرف
NOUN	VERB	PARTICLE
☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)
☆ (کام کا نام = مصدر)	كَتَبَ اُس نے لکھا	حروفِ عطف Conjunction
كَتْبٌ لکھنا	قَرَءَ اُس نے پڑھا	حروفِ جار Preposition
قَرْءٌ پڑھنا	ذَهَبَ وہ گیا	حروفِ ندا Interjection
اِنْزَالٌ نازل کرنا	يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	حروفِ استفہام Interogative

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت	2. مفعولی حالت	3. اضافی حالت
(حالت رفع)	(حالت نصب)	(حالت جر)
(Nominative Case)	(Objective Case)	(Possessive Case)

اسم کی اقسام :

1. منصرف 2. غیر منصرف 3. مبنی

منصرف اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**

واحد : ایک تثنیہ : دو جمع : دو سے زائد *جمع سالم مذکر **جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
2	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
3	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
4	مَسَاجِدُ *	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
2	مَنْ	مَنْ	مَنْ
3	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ
4	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اَلَّذِيْنَ
5	اَمْسِ	اَمْسِ	اَمْسِ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات، اسم صفت، اسم استفہام

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللّام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، وغیرہ

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مذکر
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	یہ دو مذکر
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	یہ دو مؤنث
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
	تثنیہ	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ	وہ دو مذکر
	جمع	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	وہ سب مذکر
مؤنث	واحد	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
	تثنیہ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ	وہ دو مؤنث
	جمع	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	وہ سب مؤنث

ضمائر (Pronouns)

ضمائر مرفوعہ منفصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
	مؤنث	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

ضمائر منصوبہ/مجرورہ متّصلہ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب (Third Person)	مذکر	هٗ هِ هُ هِ	هِمَا	هِمْ
	مؤنث	هَا	هِمَا	هِنَّ
حاضر (Second Person)	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم (1st Person)	مذکر/مؤنث	یَ	نَا	نَا

حرف (Particles)

حروفِ جارۃ (Prepositions)

بَاءُ تَاءُ كَافُ لَامُ وَاوُ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار +اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروف جارۃ	معنی	مثال
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ - باطل کے ساتھ
تَ	قسم	تَاللّٰهِ - اللہ کی قسم
كَ	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ - درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلّٰهِ - اللہ کے لئے
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ - قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ - مسجد سے
فِيْ	میں	فِي الْبَيْتِ - گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ - حضرت علی رضی اللہ عنہ سے (روایت ہے)
عَلٰى	پر	عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر
حَتّٰى	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - فجر کے طلوع ہونے تک
اِلٰى	تک - کی طرف	اِلَى السَّمَاءِ - آسمان تک

ظرف (Nouns describing time & position)

فَوْقَ	اُوپر	خَلْفَ	پیچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پیچھے	بَيْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
اَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

اسمائے استفہام (Interogative Pronouns)

مَا۔مَاذَا	What کیا	كَمْ	How much کتنا
مَنْ	Who کون	اَيْنَ	Where کہاں
كَيْفَ	How کیسا	اَنّٰى	کہاں سے۔کس طرح سے
مَتٰى،اَيَّانَ	When کب	〃	From where
اَيٌّ	Which کونسا		

لِمَا۔لِمَاذَا	کس لئے۔کیوں	مِمَّا(مِنْ+مَا)	کس چیز سے
فِيْمَا	کس چیز میں	عَمَّا(عَنْ+مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ(مِنْ+مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ اَيْنَ	کہاں سے	اِلٰى اَيْنَ	کہاں کو/کہاں کی طرف
اِلٰى مَتٰى	کب تک	بِكَمْ	کتنے میں

اسمائے موصولہ (Conjunctional Nouns)

	واحد	تثنیہ	جمع	معنی
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِيْنَ	جو کہ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَلّٰتِیْ/اَلّٰئِیْ	جو کہ

نوٹ : مَنْ(جو) اور مَا(جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حروفِ عطف (Conjunctions)

وَ	اور	اَوْ / اَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لٰکِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Particles of Interogatives)

اَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروفِ استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّه بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	اِنَّ	بے شک
2	اَنَّ	بے شک/کہ
3	كَاَنَّ	گویا کہ
4	لٰكِنَّ	لیکن
5	لَيْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ اِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ . . . یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیرِ منصوبہ کے ساتھ آتے ہیں۔ اِنَّهٗ يَقُوْلُ . . . یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف)	مرکبِ ناقص	بات ادھوری رہتی ہے
1	مرکبِ عطفی :اسم+حرفِ عطف+اسم	نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکبِ توصیفی : موصوف +صفت	کِتَابٌ مُّبِیْنٌ.....ایک واضح کتاب
3	مرکبِ اضافی : مضاف+مضاف الیہ	نَصْرُ اللّٰہِ... اللہ کی مدد
4	مرکبِ جاری : حرفِ جار +مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ... مسجد سے
5	مرکبِ اشاری :اسمِ اشارہ +مشارٌ الیہ	ھٰذَا الْبَلَدُ.....یہ شہر
(ب)	مرکبِ تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے
1	جملہ فعلیہ :فعل +فاعل+مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلاً ''بیان کی اللہ نے ایک مثال''
2	جملہ اسمیہ : مبتداء +خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللّٰہُ لَطِیْفٌ ''اللہ باریک بین ہے''
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں اور مبتداء کو منصوب کر دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ''یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے''
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَیْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا ھٰذَا بَشَرًا ''یہ کوئی انسان نہیں ہے'' مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ ''اللہ غافل نہیں ہے'' اَلَیْسَ اللّٰہُ بِقٰدِرٍ ''کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے''

مادّہ اور وزن

(Root word & Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فا کلمہ ہے ''ک''، (2) عین کلمہ ہے ''ت'' اور (3) لام کلمہ ہے ''ب''

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيْمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوْا	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوْا	شَاكِرٌ	مَشْكُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فِعَالٌ
1	ج ھ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً	دِفَاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان : 1-فَعَلَ جیسے قَرَءَ، 2-فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3-فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلاَ	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگر فعلِ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ وہ نازل ہوا ثلاثی مجرد

اَنْزَلَ اُس نے نازل کیا ثلاثی مزید

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1-یَفْعَلُ جیسے یَفْتَحُ ، 2-یَفْعِلُ جیسے یَضْرِبُ ، 3-یَفْعُلُ جیسے یَکْرُمُ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلُ	یَفْعَلاَنِ	یَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کا وزن : یُفْعَلُ جیسے یُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَیَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَیَفْعَلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ: ی ت ان (یتان) کو علاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

امرِ حاضر

فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ :

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں (۲) اگر ''ف'' کلمہ ساکن ہو تو شروع میں '' ہمزہ'' لگادیں

(۳) اگر ''ع'' کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں

(۵) پہلے صیغہ میں '' ل '' کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ''ن'' گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِصْبِرْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرُوْا
مؤنث	اِصْبِرِیْ	اِصْبِرَا	اِصْبِرْنَ

فعل نہی

فعل نہی بنانے کا طریقہ :

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

(۱) مضارع کے شروع میں ''لَا'' لگادیں (اسے لائے نہی کہتے ہیں)

(۲) پہلے صیغہ میں '' ل '' کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ''ن'' گرادیں

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَکْذِبْ	لَاتَکْذِبَا	لَاتَکْذِبُوْا
مؤنث	لَاتَکْذِبِیْ	لَاتَکْذِبَا	لَاتَکْذِبْنَ

نوٹ : انکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں '' لَا'' (لائے نفی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعلِ مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَاتَکْذِبُ (تو جھوٹ نہیں بولتا ہے)

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حِسْبَانٌ (ح)
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلاً
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن: يُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلاَ	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

باب تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلاَنِ	یُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَنِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلاَنِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلاَنِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن: یُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلاَ	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلاَنِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلاَ	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تَفَعُّلْ کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلاَنِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلاَنِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلاَنِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلاَنِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَعَّلُ

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلاَ	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلاَنِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلاَنِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلاَنِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلاَنِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَ تَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلاَ	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلاَنِ	يَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلاَنِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

بابِ افتعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْتَعَلُ

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلاَ	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلاَنِ	يَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلاَنِ	يَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلاَنِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلاَنِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ اِستِفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلاَ	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلاَنِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلاَنِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلاَنِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلاَنِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ اِستفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

1- تین ابواب میں علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے۔یعنی بابِ افعال، بابِ تفعیل اور بابِ مفاعلہ۔

2- مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

3- بابِ تفعیل اور بابِ تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔البتہ بابِ تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

4- بابِ مفاعلہ اور بابِ تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ا'' ہوتا ہے۔ البتہ بابِ تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

5- بابِ افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ''ف'' کلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

6- بابِ انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

7- بابِ استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے ستّہ مکبّرہ

چھ اسماء ایسے ہیں کہ جب مضاف کے طور پر آئیں تو رفع، نصب اور جر میں خاص شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

	رفع	ترجمہ	نصب	جر
1	اَخُوْ	بھائی	اَخَا	اَخِیْ
2	اَبُوْ	والد	اَبَا	اَبِیْ
3	حَمُوْ	دیور/جیٹھ	حَمَا	حَمِیْ
4	فُوْ	منہ	فَا	فِیْ
5	هَنُو	چیز	هَنَا	هَنِیْ
6	ذُوْ	والا	ذَا	ذِیْ

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* باب افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانُ (رَحْمَانُ)	فَعِيْلٌ (رَحِيْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)	فَعَّالٌ (تَوَّابٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِيَاءُ	فُعَلَآءُ	شُهَدَآءُ

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلَ	یَفْعَلَا	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصبِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ: ہرگز نہیں　　اَنْ : کہ　　اِذًا : جب تو

کَیْ : تا کہ　　حَتّٰی : یہاں تک کہ　　لِ : تا کہ (لامِ کَیْ)

فَ: (ف سببیہ) تا کہ

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلْ	یَفْعَلَا	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازمِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ: ہرگز نہیں　　لَمَّا : ابھی تک نہیں　　لِ : چاہیے کہ (لامِ امر)

لَا: نہیں چاہیے (لائے نہی)　　اِنْ : اگر (شرطیہ)　　مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ، فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لئے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

افعالِ ناقصہ

كَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَيْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسٰى	شام کے وقت ہوا
بَاتَ	رات میں ہوا	مَازَالَ/ لَايَزَالُ	برابر ہوتے رہنا		

اعراب

حالتِ رفع:

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر:

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب:

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَهُ کے طور پر استعمال ہو۔ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ
6. اگر اسم مفعول لہٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ
7. مفعول فِيْهِ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔ فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ فَرَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادٰی مضاف) رَبَّنَا، يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے لَا رَيْبَ فِيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
12. مثبت جملے میں ''اِلَّا'' کے ذریعہ مستثنٰی ہونے والا اسم فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ، ظَالِمٌ، شَاكِرٌ، شَارِبٌ، طَالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱- فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲- عین کلمہ کو زیر دے دیں۔

۳- لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	مُفْلِحٌ ، مُصْلِحٌ، مُسْلِمٌ
تَفْعِيْلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنَزِّلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَذِّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ ، مُخَاطِبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُمْتَحِنٌ ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْحَرِفٌ ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَكْتُوْبٌ، مَشْرُوْبٌ، مَطْلُوْبٌ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱- فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔اور اسکی جگہ پیش والی ''م'' لگادیں۔

۲- عین کلمہ کو زبر دے دیں۔

۳- لام کلمہ پر "دوپیش"لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْكَرٌ، مُكْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِيْلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَكَّرٌ، مُتَشَكَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	باب انفعال سے اسم المفعول نہیں بنتا البتہ اسم المفعول کا وزن اسم الظرف کے لیے استعمال ہوجاتا ہے	
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَهْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان :مَفْعَلٌ(مَكْتَبٌ) مَفْعِلٌ(مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ(مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ا، و، ی کو حروفِ علّت کہتے ہیں۔ ان حروف کو حروفِ علّت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماء اور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِلَّۃٌ بیماری) لاحق ہوجاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔ مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر کَوَنَ ہونا چاہئے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔ حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیر صحیح

مھموز: جس مادہ میں ہمزہ ہو ایسے فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ (ن) حکم دینا — مھموز الفاء

سَئَلَ (ف) سوال کرنا — مھموز العین

قَرَءَ (ف) پڑھنا — مھموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہو تو ایسے فعل کو مثال کہتے ہیں۔

مثلاً: و ع د (ض) وعدہ کرنا — مثالِ واوی

ی س ر (ض) آسان ہونا — مثالِ یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہو تو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خ و ف (ف) ڈرنا — اجوفِ واوی

ب ی ع (ض) سودا کرنا/ بیچنا — اجوفِ یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہو تو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: ع ف و (ن) معاف کردینا — ناقصِ واوی

ھ د ی (ض) ہدایت دینا — ناقصِ یائی

لفیف: اگر مادے میں دو حروفِ علّت آجائیں تو ایسے فعل کو لفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: اگر حروفِ علّت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: اگر حروفِ علّت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو لفیفِ مفروق کہتے ہیں۔ مثلاً: و ق ی (ض) بچانا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آجائے تو ایسے فعل کو مضاعف کہتے ہیں۔

پہلی بار آنے والا حرف مثلِ اوّل اور دوسری بار آنے والا حرف مثلِ ثانی کہلاتا ہے۔

مثلاً: م د د (مَدَدَ) مدد کرنا — ث ل ث (ثُلُثٌ) ایک تہائی

سورۃ الحجرات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ () بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ()

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (1) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا تَشْعُرُوْنَ (2) اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (3) اِنَّ الَّذِيْنَ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (4) وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا

حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (5) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (6) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ط لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ

كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ (7)

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (8) وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (9) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (10) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ

يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (11) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَ يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (12) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (13) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا

اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا

يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (15) قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (16) يَمُنُّوْنَ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (17) اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (18)

سورۃ الحدید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1) لَهٗ مُلْكُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (2) هُوَ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ (3) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی

الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ

اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ (4) لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (5) یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ

وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (6) اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ (7) وَمَا لَكُمْ

لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (8) هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (9) وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (10) مَنْ ذَا الَّذِيْ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (11) يَوْمَ تَرَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (12)

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ

فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (13) يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ

حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (14) فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (15) اَلَمْ

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (16) اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (17) اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (18) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (19) اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ

وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (20) سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (21) مَآ اَصَابَ مِنْ

مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (22) لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ (23) ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (24) لَقَدْ اَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (25) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ وَّكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (26) ثُمَّ قَفَّيْنَا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (27) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ

لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (28) لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى

شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ(29)

سورۃ الصّف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1) يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (2) كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

تَفْعَلُوْنَ (3) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

مَّرْصُوْصٌ (4) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفٰسِقِيْنَ (5) وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا ۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (6) وَمَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (7) يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (8) هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (9) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (10) تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ (11) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (12) وَاُخْرٰى

تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (13) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوٰرِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ (14)

سورۃ الجمعۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ

الۡحَکِیۡمِ (1) هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ

وَیُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (2)

وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (3) ذٰلِکَ

فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ (4) مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا

التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡهَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ

الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ (5) قُلۡ یٰۤاَیُّهَا

الَّذِیۡنَ هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ اَوۡلِیَآءُ لِلّٰہِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (6) وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بِالظّٰلِمِيْنَ (7) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (8) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (9) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨ ا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (11)

سورۃ المنافقون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَکَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ

وَاللّٰهُ یَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ لَکٰذِبُوۡنَ (1) اِتَّخَذُوۡۤا اَیۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ

سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ (2) ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا

فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا یَفۡقَهُوۡنَ (3) وَاِذَا رَاَیۡتَهُمۡ تُعۡجِبُکَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ

وَاِنۡ یَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ کَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ یَحۡسَبُوۡنَ کُلَّ صَیۡحَةٍ

عَلَیۡهِمۡ ؕ هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ (4) وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ

تَعَالَوۡا یَسۡتَغۡفِرۡ لَکُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَیۡتَهُمۡ یَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ

مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ (5) سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ یَّغۡفِرَ

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6) هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (7) يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

يَعْلَمُوْنَ (8) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (9) وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (10) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (11)

سورۃ التغابن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَہُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (1) ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّمِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَاللّٰہُ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ (2) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَکُمۡ

فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ وَاِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ (3) یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

وَیَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (4) اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ

نَبَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِہِمۡ وَلَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (5) ذٰلِکَ

بِاَنَّہٗ کَانَتۡ تَّاۡتِیۡہِمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ یَّہۡدُوۡنَنَا فَکَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا

وَّاسۡتَغۡنَی اللّٰہُ ؕ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ (6) زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ

بَلٰى وَ رَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (7) فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (8) يَوْمَ

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (9) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (10) مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ (11) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (12) اَللّٰهُ لَاۤ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (13) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ

اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14) اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَّاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

عَظِيْمٌ (15) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا

لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (16) اِنْ تُقْرِضُوا

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ (17)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(18)

سورۃ التحریم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (1) قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (2) وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ (3) اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ (4) عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا (5)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

مَا يُؤْمَرُوْنَ (6) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (7) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (8)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (9) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ (10) وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (11) وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْٓ

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ

وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ(12)

سورۃ القیامۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ (1) وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (2) اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ (3) بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ (4) بَلْ یُرِیْدُ

الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ (5) یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ (6) فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ (7)

وَخَسَفَ الْقَمَرُ (8) وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (9) یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ

اَیْنَ الْمَفَرُّ (10) كَلَّا لَا وَزَرَ (11) اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ِالْمُسْتَقَرُّ (12) یُنَبَّؤُا

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ ۢبِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (13) بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (14)

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ (15) لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ (16) اِنَّ عَلَيْنَا

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (17) فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (18) ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (19) كَلَّا

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (20) وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ (21) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (22)

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (23) وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ ۢبَاسِرَةٌ (24) تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (25)

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (26) وَقِيْلَ مَنْ ۜ سكتة رَاقٍ (27) وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ (28)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (29) اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ (30) فَلَا صَدَّقَ

وَلَا صَلّٰى (31) وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (32) ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى (33)

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (34) ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى (35) اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

سُدًى (36) اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى (37) ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

فَسَوّٰى (38) فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى (39) اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى (40)

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (1) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (2) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (3)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (4) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (5) صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (6) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ (7)

سورة الفيل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (1) اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

تَضْلِيْلٍ (2) وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ (3) تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

سِجِّيْلٍ (4) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ (5)

سورة قريش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ (1) اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ (2) فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

الْبَيْتِ (3) الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ (4)

سورة الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ (1) فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ (2) وَلَا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (3) فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ (4) الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (5) الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ (6) وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ (7)

سورۃ الکوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ (2) اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الۡاَبۡتَرُ (3)

سورۃ الکافرون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ (1) لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ (2) وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَا

اَعۡبُدُ (3) وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ (4) وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ (5) لَکُمۡ

دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ (6)

سورۃ النصر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ (1) وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ

اَفۡوَاجًا (2) فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا (3)

سورۃ اللھب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ (1) مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ (2) سَیَصۡلٰی

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (3) وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ (4) فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ

مِّنۡ مَّسَدٍ (5)

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ (3) وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ

کُفُوًا اَحَدٌ (4)

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (1) مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) اِلٰهِ النَّاسِ (3)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ لا الْخَنَّاسِ (4) الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5)

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (6)

عربی گرامر کے قواعد کی تفصیل سمجھنے کے لئے

آسان عربی گرامر حصّہ اوّل تا چہارم

سے استفادہ کیجئے۔

مؤلف : لطف الرحمن خان صاحب

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مہموز کے لئے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے یعنی

اَاْ = ا　　اِاْ = اِیْ　　اُاْ = اُوْ　　جیسے امن سے : اَاْمَنَ = اٰمَنَ　　اِاْمَانًا = اِیْمَانًا

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ہمزہ ہوں تو دوسرے ہمزہ کو '' و '' سے بدل دیں گے جیسے : امر سے اَاَامِرُ = اَوَامِرُ

اخر سے اَاَاخِرُ = اَوَاخِرُ

۳- ساکن/مفتوح ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل سکتے ہیں جیسے : ذِئْبٌ = ذِیْبٌ　　رَاْسٌ = رَاسٌ

کُفُوًا = کُفُوْا　　هُزْاً = هُزُوْا　　مُؤْمِنٌ = مُوْمِنٌ　　یُؤْمِنُ = یُوْمِنُ

۴- جو همزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرفِ علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے : نَبِیْءٌ = نَبِیٌّ　　خَطِیْئَةٌ = خَطِیَّةٌ

۵- جو همزہ حرفِ صحیح ساکن کے بعد آئے اُس کی حرکت حرفِ صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے : مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مُضَاعَف کے لئے قواعد :

۱- اگر مثلِ اوّل اور مثلِ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثلِ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَدَ (ن) = مَدَّ　　ظَلِلَ (س) = ظَلَّ

۲- اگر مثلِ اوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے: سِرْرٌ = سِرٌّ

۳- اگر مثلِ اوّل متحرک ہو اور اُس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مثلِ اوّل کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق ادغام کرتے ہیں

جیسے : مدد (ن): یَمْدُدُ - یَمْدُدُ - یَمُدُّ

۴- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعلِ ماضی کا چھٹا صیغہ : مَدَدْنَ (اس میں مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہے)

۵- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فکِّ ادغام دونوں جائز ہیں :

لَمْ یَمْدُدْ / لَمْ یَمُدُّ / لَمْ یَمُدِّ (مثلِ اوّل پر ضمّہ ہے اس لئے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ یَفْرِرْ / لَمْ یَفِرَّ / لَمْ یَفِرِّ (مثلِ اوّل پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف : ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں ''ت'' آتی ہے یعنی بابِ **افتعال، تفعّل، تفاعل** اور **استفعال** جبکہ یہ حروف ''فا'' کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- بابِ افتعال:

i -اگر فا کلمے کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :

ذکر سے　　اِذْتَکَرَ - اِذْذَکَرَ - اِذَّکَرَ　　یَذْتَکِرُ - یَذْذَکِرُ - یَذَّکِرُ

ii -اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : اِصْتَبَرَ - اِصْطَبَرَ　　یَصْتَبِرُ - یَصْطَبِرُ

ض ر ر : اِضْتَرَرَ - اِضْطَرَّ　　یَضْتَرِرُ - یَضْطَرُّ

۲- **بابِ تفعّل و تفاعل :**

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :

بابِ تفعّل میں ذکر سے تَذَکَّرَ - ذَذَکَّرَ - اِذَّکَّرَ یَتَذَکَّرُ - یَذَذَکَّرُ - یَذَّکَّرُ

بابِ تفاعل میں درک سے تَدَارَکَ - دَدَارَکَ - اِدَّارَکَ یَتَدَارَکُ - یَدَدَارَکُ - یَدَّارَکُ

۳- **بابِ استفعال :**

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہوجاتی ہے جیسے :

طوع سے اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطَاعَ - اِسْطَاعَ

نوٹ : بابِ افتعال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروفِ حلقی (ء ھ ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی ''و'' گر جائے گی : وھب (ف): یَوْھَبُ - یَھَبُ وجد (ض): یَوْجِدُ - یَجِدُ

ورث (ح): یَوْرِثُ - یَرِثُ وسع (س): یَوْسَعُ - یَسَعُ

۲- بابِ افتعال میں مثالِ واوی کی ''و'' لازماً اور مثالِ یائی کی ''ی'' اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

وحد: اِوْتَحَدَ - اِتَّحَدَ یَوْتَحِدُ - یَتَّحِدُ اِوْتِحَادًا - اِتِّحَادًا

یسر: اِیْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ یَیْتَسِرُ یا یَتَّسِرُ اِیْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر ''و'' ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو ''و'' کو ''ی'' میں بدل دیتے ہیں جیسے : وجل (س) سے فعلِ امر کا پہلا صیغہ اِوْجَلْ - اِیْجَلْ

۴- اگر ''ی'' ساکن سے پہلے حرف پر ضمّہ آئے تو ''ی'' کو ''و'' میں بدل دیں گے جیسے : یقن سے بابِ افعال میں فعلِ مضارع کا پہلا صیغہ یُیْقِنُ - یُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں ''و'' گر جاتی ہے ان کا مصدر عِلَّۃٌ یا عَلَۃٌ کے وزن پر بھی آسکتا ہے جیسے :

وضع وَضْعٌ - ضَعَۃ وسع وَسْعٌ - سَعَۃٌ وصل وَصْلٌ - صِلَۃٌ وھب وَھْبٌ - ھِبَۃٌ

ورث وَرْثٌ - رِثَۃٌ وصف وَصْفٌ - صِفَۃٌ

اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرفِ علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرفِ علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ، بَیَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرفِ علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرفِ علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرفِ علت کو اسی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے جیسے : یَخْوَفُ - یَخَوْفُ - یَخَافُ

۳- اگر حرفِ علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرفِ علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : ق ول (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ یَقْوُلْنَ - یَقُوْلْنَ - یَقُلْنَ

(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمّہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق ول (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ قَوَلْنَ - قُلْنَ

خ وف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ خَوِفْنَ - خِفْنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَیَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم الآلہ، افعلُ الصِّفہ، افعلُ التفضیل، الوان و عیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ، الوان و عیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : قَاوِلٌ ـــــ قَائِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق و ل سے : مَقْوُوْلٌ ـــــ مَقُوْلٌ

(iii) اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرفِ علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرفِ علت کو ''ی'' ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

ق و ل سے ماضی مجہول قُوِلَ ۔ قِیْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُیِعَ ۔ بِیْعَ

۷- فَیْعِلٌ کے وزن پر ''و'' بدل جاتی ہے ''ی'' میں جیسے : م و ت : مَیْوِتٌ ۔ مَیِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) بابِ تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) بابِ انفعال اور افتعال کے مصدر میں ''و'' بدل جاتی ہے ''ی'' میں جیسے :

ق و د سے بابِ انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا ۔ اِنْقِیَادًا ج و ز سے بابِ افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا ۔ اِجْتِیَازًا

(iii) بابِ افعال کے مصدر میں حسبِ ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ط و ع : اِطْوَاعًا ۔ اِطْوَاعًا ۔ اِطَاعًا ۔ اِطَاعَةً

(iv) بابِ استفعال کے مصدر میں حسبِ ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ع و ن : اِسْتِعْوَانًا ۔ اِسْتِعْوَانًا ۔ اِسْتِعَانًا ۔ اِسْتِعَانَةً

(v) بابِ استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

ناقص کے لئے قواعد :

۱- متحرک حرفِ علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اُس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ ۔ دَعَا

س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَسْعَیُ ۔ یَسْعٰی نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- ''و'' مضموم سے قبل ضمّہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے: د ع و (ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَدْعُوُ ۔ یَدْعُوْا

ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَرْمِیُ ۔ یَرْمِیْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروفِ علت آ جائیں تو ناقص کا حرفِ علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمّہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرفِ علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا ۔ دَعَوْا

ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِیُوْا ۔ لَقُوْا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَسْعَیُوْنَ ۔ یَسْعَوْنَ

ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَرْمِیُوْنَ ۔ یَرْمُوْنَ نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے، نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرفِ علت حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اُس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ

دَعَوْتُ ۔ دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِیَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِیَتَا

۵- ناقصِ واوی میں ''و'' بدل جائے گی ''ی'' میں اگر اُس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : د ع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ ۔ دُعِیَ

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ..... ثِیَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ..... قِیَامٌ

ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ..... صِیَامٌ

۶- ناقص واوی کی ''و'' بدل جائے گی ''ی'' میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اُس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمّہ نہ ہو جیسے :

دع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ یُدْعَوُ - یُدْعَیْ - یُدْعٰی غ ش و (س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَغْشَوُ - یَغْشَیْ - یَغْشٰی

نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرفِ علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : دع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوُ - تَدْعُوْ - اُدْعُ (فعلِ امر)

۸- حرفِ علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوین ضمّہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوینِ فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوینِ کسرہ جیسے :

دع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ - دَاعٍ

نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظّرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظّرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لئے اس پر تنوینِ فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرفِ علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرفِ علت کو ھمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : دع و سے مصدر دُعَاوٌ - دُعَاءٌ

۱۰- ناقصِ یائی کا اسم المفعول خلافِ قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِیٌّ ہوتا ہے جیسے: ھَدٰی، یَھْدِیْ سے مَھْدِیٌّ رَضِیَ، یَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ قَضٰی، یَقْضِیْ سے مَقْضِیٌّ

لفیف کے لئے قواعد :

۱- لفیفِ مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیفِ مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)

۳- لفیفِ مقرون کا اسم الفاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق وی سے قَوِیٌّ ح ی ی سے حَیٌّ

قرآن فہمی کا مقصد

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

مَنْ جَآءَہُ الْمَوْتُ وَ ھُوَیَطْلُبُ الْعِلْمَ لِیُحْیِیَ بِہِ الْاِسْلَامَ فَبَیْنَہٗ وَ بَیْنَ النَّبِیِّیْنَ دَرَجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ

جس کو موت آئی اس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تا کہ اس کے ذریعہ اسلام کو زندہ کرے
تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (الدارمی، الطبرانی)

کیا فردوسیؒ مرحوم نے ایران کو زندہ
خدا توفیق دے تو میں کروں اسلام کو زندہ

اسلام کو زندہ کرنے کا مفہوم ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنا یعنی :

1- اپنے ذاتی اختیار میں ہر وقتؐ ہر معاملہ میں اور ہر موقع پر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

(یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً ص وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ط اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ)

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔
یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرۃ: 208)

2- اسلام کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اس مقصد کے لئے قائم کی گئی جماعت میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کرنا۔

(وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ)

''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو خیر (قرآن) کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔
یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' (آلِ عمران: 104)

3- تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مال و جان کے ساتھ دینِ اسلام کو پورے نظامِ زندگی پر غالب کرنے کے لئے جہاد کرنا۔

(اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْہِ)

''دین کو قائم کرو اور اس بارے میں تفرقہ میں مت پڑو۔'' (الشوریٰ: 13)

میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماںؐ میں اسی لئے نمازی

مندرجہ بالا اجمالی نکات کی تفصیل سمجھنے کے لئے
بانیٔ تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب
کی کتاب ''**مطالباتِ دین**'' کا مطالعہ فرمائیے

اغراض ومقاصد

- عربی زبان کی تعلیم وترویج
- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب وتشویق
- علومِ قرآنی کی عمومی نشر واشاعت
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم وتربیت جو تعلّم وتعلیم قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنالیں
- ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآن حکیم کے فلسفہ وحکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے

انجمن خُدّامُ القُرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6

گلشن اقبال، کراچی۔ پاکستان۔

+92-21-34993436-7

www.QuranAcademy.com

info@QuranAcademy.com